© rasailojaraid.com

سامنے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب نے دوٹوک انداز میں اِس حادثہ فاجعہ کی تفصیلات بیان کیں اور ان پر واضح کیا کہ اِس معاملے میں حکومت قطعاً ناکام نظر آرہی ہے اور اگر آپ نے بھی حسب سابق اس اہم ترین مسئلہ پر کوئی سنجیدہ اقدام نہیں اٹھایا اور قاتلوں کو گرفتار نہیں کیا تو یہ آگ پشاور سے کراچی تک پھیل سکتی ہے، بڑی مشکل سے اربابِ مدارس اور مسلک دیوبند سے وابستہ تمام حلقوں نے اس صورتحال کو کنٹرول کیا ہوا ہے ورنہ دشمن تو اس آگ کو ہر لحہ ہوا دینے میں مصروف ہے اور ظلم کی بات یہ ہے کہ آپ کے دورِ حکومت میں لال مسجد کے بچوں کا قاتل پرویز مشرف باعزت بری ہو رہا ہے تو اندیشہ یہی ہے کہ اس حادثے کے قاتل بھی نہ کبھی گرفتار ہوں گے اور نہ کبھی اس سازش سے پردہ اٹھایا جائے گا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ راولپنڈی کا خونی حادثہ نئی حکومت کیلئے ایک ٹیسٹ کیس ہے چنانچہ حکومت جلد سے جلد عدل وانصاف کو پورا کرنے اور مجرموں کو گرفتار کرنے کی سنجیدہ کوشش کرے۔

ڈرون حملوں کے خلاف نیٹو سپلائی کی بندش اور مؤثر احتجاج کی تحریک

امریکی ظالمانہ ڈرون حملوں کی پاکستانی سرزمین پر موسلادھار میزائلوں کی بارش نے سارے ملک اور خصوصاً قبائلی علاقہ جات میں وحشت وبربریت کی فضا قائم کی ہوئی ہے۔ یوں تو دس برس سے پاکستانی سرزمین کی خلاف ورزیاں امریکن ایئرفورس اور نیٹو افواج تواتر کے ساتھ کررہے ہیں لیکن میاں نواز شریف اور اس کے اتحادیوں کی حکومت میں تو یہ سلسلہ مزید تیزتر ہوگیا ہے اور اب یہ حملے قبائلی علاقوں سے شہری اور بندوبستی علاقوں میں بھی شروع ہوگئے ہیں، اس کی تازہ مثال ہنگو میں ایک مدرسہ پر ظالمانہ حملہ ہے جس میں کئی بے گناہ طلباء اور معصوم بچے بھی شہید ہوگئے، حالانکہ میاں نواز شریف صاحب نے اقتدار میں آنے اور امریکی یاترا سے پہلے قوم سے یہ وعدہ کیا تھا کہ میرے دورِ حکومت میں امریکی ڈرون حملے قطعی طور پر رُک جائیں گے لیکن اُلٹا اَب ڈرون حملے شہروں میں بھی شروع ہوگئے۔ اس کے خلاف عملی طور پر تحریک انصاف سڑکوں پر آگئی ہے جو کہ ایک خوش آئند علامت ہے۔ گوکہ خیبرپختونخوا میں تحریک انصاف کی حکومت ہے لیکن پھر بھی انہوں نے اپنی حکومت کی پرواہ نہ کرتے ہوئے ایک جرات مندانہ فیصلہ امریکہ کے خلاف کیا ہے۔ اِسی طرح دفاع پاکستان کونسل نے بھی لاہور اور ملک بھر میں ڈرون حملوں اور نیٹو سپلائی کے خلاف بھرپور عوامی مظاہرے کئے ہیں لیکن سب سے افسوسناک پہلو یہ ہے کہ اس حساس مسئلہ پر بھی مسلم لیگ (ن)، اے این پی، ایم کیوایم، پیپلز پارٹی اور جمعیت علماء اسلام (ف) اور قوم پرست جماعتیں نیٹو سپلائی کی بندش کے فیصلے کے خلاف ہیں حالانکہ اِن تمام جماعتوں کو بھی دائیں بازو کی جماعتوں کیساتھ یک زبان ہونا چاہیے تھا۔ اس تقسیم کا سارا فائدہ امریکہ اور نیٹو کو ہو رہا ہے۔ خدارا آپس کی چھوٹی موٹی سیاسی رقابتیں اس حساس موضوع پر فراموش کرکے امریکہ کے خلاف یک زباں و یک جاں ہوجائیں۔

© rasailojaraid.com